دنیا

محمد اسلم بن اجمل

جتنی ہموار ہو گئی دنیا
اتنی دشوار ہو گئی دنیا

جتنی زردار ہو گئی دنیا
اتنی نادار ہو گئی دنیا!

شوقِ آوارگی نے پایا فروغ
گھر سے بے زار ہو گئی دنیا

طشت ازبام ہو گئے اسرار
ایک اخبار ہو گئی دنیا

دیکھتی ہے جو وہ دکھاتی ہے
آئینہ دار ہو گئی دنیا

اب تو ہر شے لگی ہے یاں بکنے
ایک بازار ہو گئی دنیا

ہم رہے سادگی کے گرویدہ
اِس سے بیزار ہو گئی دنیا

ظلم کرتی ہے اور ہستی بھی!
ایسی ناچار ہو گئی دنیا!

ہے طلب عاقبت کی اب کس کو!
سب کی دلدار ہو گئی دنیا!

روپ اہل ہوس کے ہاتھوں لُٹا
جس کا وہ نار ہو گئی دنیا

اپنا پیدل ہی ہے سفر جاری
برق رفتار ہو گئی دنیا

گل رہا نہ کہ ہو مہک جس میں
کیسی گلزار ہو گئی دنیا

تم ابھی محوِ خواب ہو اسلم
کب سے بیدار ہو گئی دنیا

Created by: WWW.ALKALAM.PK